سوال

(147)احرام کےلیے دورکعت نمازپڑھنی شرط ہے یانہیں؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

احرام کےلیے دورکعت نمازپڑھنی شرط ہے یانہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شرط نہیں بلکہ استحباب میں بھی علماء کااختلاف ہے۔جمہورکی رائے ہے کہ دورکعت نمازپڑھنی سنت ہے وضوکرکے دورکعت نمازپڑھے گااورتلبیہ کہے گاان کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ظہرکی نمازکے بعداحرام کی نیت کی اورفرمایا:

''میرے پاس میرے رب کا پیغمبر آیااورکہاکہ اس مبارک وادی میں نمازپڑھئے اورکہئے کہ حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کرتاہوں''

دوسرے گروہ کی رائے ہے کہ اس بارے میں کوئی نص موجودنہیں اورنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کایہ فرماناکہ میرے پاس میرے رب کاپیغامبرآیااورکہاکہ اس مبارک وادی میں نمازپڑھئے اس سے مرادفرض نمازہوسکتی ہے اوراحرام کی دورکعتوں کےلیے اسے نص نہیں ماناجاسکتا۔اورنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کافرض نمازکے بعداحرام باندھنااحرام کے لیے دورکعتوں کی مشروعیت کی دلیل نہیں بن سکتی۔بلکہ دلیل صرف اس امرکی ہے کہ اگرممکن ہوتوعمرہ اورحج کااحرام نمازکے باندھناافضل ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:238

محدث فتویٰ